خالد پبلک ہائی سکول ہارون آباد

تقریر برائے جماعت ہشتم

یومِ دفاع

واقف ہیں جان دینے کے ایک ایک ڈھب سے ہم

کر رہے ہیں یہ کام میاں کوئی اب سے ہم

محترم پرنسپل صاحب، محترم اساتذہ کرام، اور میرے عزیز ہم وطنو! السلام علیکم!

مجھے آج جس موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا ہے اس کا عنوان ہے: "یومِ دفاع"

آج 6 ستمبر کا دن ہماری تاریخ کا وہ سنہری دن ہے جب ہماری بہادر افواج اور عوام نے دشمن کی جارحیت کو شکست دے کر قوم کی آزادی اور عزت کا دفاع کیا۔ یہ دن ہمیں نہ صرف ہماری عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے بلکہ یہ بھی بتاتا ہے کہ جب قوم ایک مقصد کے تحت متحد ہو جاتی ہے تو وہ کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کر سکتی ہے۔

1965 کی جنگ میں جب دشمن نے بزدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے رات کی تاریکی میں حملہ کیا، تو پاکستان کی مسلح افواج نے اس حملے کا نہایت دلیری سے جواب دیا۔ ان کی جرات اور بہادری کو ہمیشہ سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔ لاہور سے سیالکوٹ تک، ہر محاذ پر ہمارے جوانوں نے نہ صرف دشمن کو پیچھے دھکیلا بلکہ یہ ثابت کیا کہ پاکستان ایک مضبوط اور خوددار قوم ہے۔

یومِ دفاع ہمیں اس عظیم قربانی کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے شہداء نے وطن کی مٹی کے لیے دی۔ وہ جانتے تھے کہ وطن کی محبت سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ ان کی یہ قربانیاں ہمیں سکھاتی ہیں کہ ملک کی سالمیت اور بقا کے لیے ہر فرد کو تیار رہنا چاہیے۔ یہ ہمارے شہداء کا خون ہے جس نے ہمارے پرچم کو سرخرو کیا اور ہمیں آزاد فضاؤں میں سانس لینے کا موقع دیا۔ آج ہمیں اس بات کا عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن کی حفاظت کے لیے ہمیشہ تیار رہیں گے، اور دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانے کے لیے اپنی صفوں میں اتحاد اور اتفاق کو فروغ دیں گے۔

ہماری مسلح افواج نے جس جرات کا مظاہرہ کیا، وہ کسی بھی قوم کے لیے ایک عظیم مثال ہے۔ ہمیں اپنی فوج پر فخر ہے، اور آج کا دن ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ پاکستان کی بقا اور ترقی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

اے اہلِ وطن شام و سحر جاگتے رہنا

اغیار ہیں آمادۂ شر جاگتے رہنا

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے وطن کو ہمیشہ سلامت رکھے، ہمیں اتحاد، ایمان، اور نظم کا پیکر بنائے، اور ہماری افواج کو کامیابیوں سے نوازے۔ آمین!

والسلام

شکریہ!